بسم الله الرحمن الرحيم

(۱) (۳) ← موجودہ حالات میں اس طرح کی بحث ومباحث میں وقت صرف کرنے کے بجائے اپنے ایمان واعمال اور امت مسلمہ کی فکر واصلاح میں وقت خرچ کریں،

آپ اپنے ذکر کردہ مسائل کے جواب کو سمجھنے کیلئے

اختلاف امت اور صراط مستقیم ــ مصنف مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمہ اللہ تعالیٰ

اور راہ سنت ــ مصنف حضرت مولانا سرفراز خان صفدر صاحب،

کا مطالعہ فرمائیں، انشاء اللہ العزیز حق سامنے آجائیگا۔

(۲) ← فرائض کا تو مسجد میں ادا کرنا ضروری ہے، نوافل اور سنن کے بارے میں بہتر یہ ہے کہ گھر میں ادا کئے جائیں، لیکن اگر خدشہ ہو کہ گھر جاکر کوئی اور مشغولیت پیش آجائے گی یا وہاں کے شور شرابے کی وجہ سے نماز کا خشوع کم ہو جائیگا تو پھر افضل یہی ہے کہ مسجد میں ہی ادا کرے۔

والأفضل في النفل غير التراويح المنزل إلا لخوف شغل عنها، والأصح أفضلية ما كان أخشع وأخلص.

قوله: (والأفضل في النفل ... الخ) شمل ما بعد الفريضة وما قبلها ...... وحيث كان هذا أفضل يراعي ما لم يلزم منه خوف شغل عنها لو ذهب لبيته أو كان في بيته ما يشغل باله، ويقلل خشوعه فيصليها حينئذ في المسجد، لأن اعتبار الخشوع أرجح.

(رد المحتار: كتاب الصلاة، باب الوتر والنوافل، ۲/۵۶۲، دار المعرفة)

(الحلبي كبيري: كتاب الصلاة، باب النوافل، ص۳۹۹، ۲۰۰۰، سهيل اكيڈمي). فقط

والله تعالى أعلم بالصواب

كتبه:

محمد راشد محمد سکوی

المتخصص في الفقه الإسلامي

بالجامعة الفاروقية بكراتشي

۷/۱۱/۳۰ھ

الجواب صحيح

محمد یوسف افشانی

۷/۱۱/۳۰ھ

الجواب صحيح

[illegible] عفی اللہ

۷/۱۱/۳۰ھ

Scanned by CamScanner